

## کیا مسلمانوں کے لئے عید میلاد النبی منانا جائز ہے؟

کیا نبی کریم ﷺ کی ولادت کی مناسبت سے بارہ (۱۲) ربیع الاول کی رات میں سیرت نبویہ کا ذکر کرنے کی غرض سے مسجد میں مجلس منعقد کرنا درست ہے۔ واضح رہے کہ دن میں عید کی طرح سے مجلس کا اہتمام نہ ہو؟ اس مسئلہ میں امام اے درمیان اختلاف اٹھاتا ہے کوئی اسے بدعت حسنہ قرار دیتا ہے، اور کوئی بدعتہ غیر حسنہ کا قائل ہے؟

مسلمانوں کے لئے یہ جائز اور درست نہیں ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کی ولادت کے موقع پر کوئی مجلس منعقد کریں یا چاہے وہ بارہ ربیع الاول کی رات ہو یا اس کے علاوہ جیسا کہ ان کے لئے پہلی جائز نہیں کہ ان کے علاوہ کسی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کی مناسبت سے کوئی تقریب منعقد کریں۔

اس لئے کہ تمام ولادت مناسبات دین کے علاوہ بدعت ہے۔ کیوں کہ نبی کریم ﷺ نے اپنی پہلی حیات مبارکہ میں کبھی بھی اپنی ولادت کے دن اس طرح کی کوئی تقریب منعقد نہیں کی حالانکہ آپ ﷺ دین کے سلسلہ میں اور شریعت میں آپ ہی پر نازل ہوئی ہے اور نہ ہی آپ ﷺ نے اس کے منانے کا حکم دیا اور نہ ہی آپ کے بعد آپ کے خلفاء راشدین نے نہ مکر صاف کر دیا اور تاہمین مقام نے قرآن مجید میں اس کام کا حکم نہیں دیا۔

نبی معلوم ہوا کہ یہ بدعت ہے اور آپ ﷺ کا فرمان ہے: جس نے میرے دین میں کسی کوئی ایسا چیز ایجاد کیا جو اس میں سے نہیں ہے تو وہ مراد ہے۔ (محقق طبر)

اور کبھی مسلم کی ایک روایت میں ہے: جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس کا میں نے علم نہیں دیا ہے تو وہ عمل مراد ہے۔

نبی کریم ﷺ نے اپنے ولادت منانے کا کوئی علم نہیں دیا ہے، بلکہ یہ ان بدعتوں میں سے ہے جنہیں بعد کھانے کے لوگوں نے آپ ﷺ کے دین میں ایجاد کیا ہے لہذا یہ عمل مراد ہوگا۔

جہاں تک نبی کریم ﷺ کی ولادت باسعادت کے چاروں کا قائل ہے تو اس کو مساجد و مدارس و دیگر جمعیوں کے مدرس میں منانا ذکر کرنا چاہی کافی ہے اچھا اس طرح کی مجلسیں منعقد کی جائیں جس کو حافظ نے مشرور قرار دیا ہے اور نہ ہی اس کے بدلہ میں کوئی شرعی دلیل ملتی ہے۔

بہا لہ سے یہ دعا کرتے ہیں کہ وہ تمام مسلمانوں کو ہدایت دے اور حق پر استقامت کریں اور بدعت سے بچیں۔ آمین